# 34358-شھدائے کرام کی قبروں کی زیارت کرنا

## سوال

مدینہ شریف میں بقیع اورشھدائے احد کے قبرستان کی زیارت کرنے کا حکم کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ہر جگہ میں قبرستان کی زیارت کرنا سنت ہے ، اورخاص کرقبرستان بقیع جہاں پر بہت سارے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم مدفون ہیں ان میں امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی تعالی عنہ کی قبر بھی معروف ہے اس کی زیارت مسنون ہے ۔

اوراسی طرح میدان احد میں جاکر شھدائے احد کی قبروں کی زیارت کرنا بھی مسنون ہے ان شھداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کےچچا حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہیں ، اوراسی طرح مسجد قباء کی بھی زیارت کرنا ضروری ہے جہاں گھر سے وضوء کرکے مسجد قبا میں دو رکعت کی ادائیگی بہت فضلیت کا باعث ہے ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(مسجد قباء میں نماز کی ادائیگی عمرہ کی طرح ہے ) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1180) ۔

اورایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جو کوئی بھی اپنے گھر سے وضوء کرکے مسجد قباء آتا اورنماز ادا کرتا ہے اسے عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا ) صحیح الترغیب حدیث نمبر (1181) ۔

مدینہ شریف میں مسجد نبوی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ، قبرستان بقیع اورشھدائے احد اور مسجد قباء کے علاوہ کوئی ایسی چیز نہیں جس کی زیارت کرنا مسنون ہو ، اس کے علاوہ باقی دوسری جگہیں مثلا سبع مساجد ، مسجد غمامہ ، وغیرہ کی کوئی اصل اوردلیل نہیں اورہاں اللہ تعالی کی عبادت کا مقصد لے کرزیارت کرنا بدعت ہے ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں ہے ۔

اورکسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ کسی جگہ یا وقت کوئی عمل کرے یا اللہ تعالی کے تقرب کے لیے بغیر کسی شرعی دلیل کے وہاں جائے ۔ انتھی.